



سوال

(120) مسجد کے نام وقف شدہ زمین کا حکم؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد کے نام وقف شدہ زمین کا کیا حکم ہے؟ جبکہ مسجد کی تعمیر سے پہلے وقف شدہ جگہ کے بالکل قریب، چند گز کے فاصلے پر کوئی دوسرا شخص مسجد تعمیر کر دے یا وقف کی گئی جگہ پر مسجد بنانا مقصود نہ رہے۔ آیا وقف شدہ مسجد کی جگہ فروخت کر کے کسی دوسری جگہ مسجد بنائی جاسکتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئلہ میں دوسری جگہ مسجد بنائی جاسکتی ہے۔ نزدیکی نئی تعمیر شدہ مسجد کی توسیع پر بھی اس وقف شدہ جگہ کی رقم استعمال کی جاسکتی ہے، جس میں مصلحت ہو اسی صورت کو اختیار کیا جاسکتا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ افکار اسلامی

مسجد کے احکام و مسائل، صفحہ: 339

محدث فتویٰ